بابائے تبلیغ مولانا عبدالعلیم یزدانی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت کھڈیاں خاص ضلع قصور

نام والدین نے آپکا نام عبدالعلیم رکھا۔اپنے مشفق استاد قاری سیف اللہ جن سے موصوف نے قرآن پاک حفظ کیا کے مشورہ سے اپنے نام کیساتھ یزدانی کے لقب کا اضافہ کیا ۔جبکہ اس سے پہلے یہ لقب کسی بھی فرد کے لیے مستعمل نہیں تھا۔مولنا حبیب الرحمٰن یزدانی شہید رحمۃ اللہ علیہ بھی پہلے اپنے آپ کو"رحمانی" لکھا کرتے تھے۔لہذا یہ انفرادیت خاص انہی کے حصہ میں آئی۔

ولدیت عبدالرحیمؒ بن قمرالدینؒ

خاندانی پس منظر مولنا عبدالعلیم یزدانی ایک پر جوش مبلغ تھے۔آپ خاندانی طور پر اہل حدیث ہیں۔موصوف کے والدمحترم مولنا عبدالرحیم پتوکی والے بلند پایہ عالم دین اور بے باک قسم کے مناظر تھے۔حق پر ڈٹ جانے اور مسلک کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے پر ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔کتاب وسنت کی طرف دعوت ان کا نصب العین تھا۔ان کا مشہور کارنامہ چک نمبر دس رینالہ خورد میں مولوی محمد عمر اچھروی کے ساتھ مباہلہ تھا۔ابھی عبدالعلیم نے دو پارے ہی حفظ کیے تھے کہ والد محترم کے سایہ سے محروم ہو گئے۔اس کے بعد اپنے چچا مولنا محمد داودؒ کی کفالت میں آ گئے۔

حصول علم موصوف نے مڈل تک عصری تعلیم حاصل کی جبکہ ابتدائی دینی کتب مدرسہ دارالقرآن چک نمبر 80 گ ب ضلع فیصل آباد میں رہ کر پڑھیں۔اسی ادارہ سے قاری سیف اللہؒ سے قرآن پاک حفظ کیا۔کچھ عرصہ جامعہ اثریہ فیصل آباد سے بھی کسب فیض کیا۔آخری

چار سال یعنی عالیہ اور عالمیہ کی کلاسز میں تعلیم حاصل کر کے جامعہ سلفیہ سے سند فراغت حاصل کی۔

اساتذہ کرام : قاری سیف اللہ، شیخ الحدیث مولنا محمد عبداللہ جھال خانوآنہ، شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ، شیخ الحدیث مولنا ابوذوق قدرت اللہ فوق، مناظر اسلام مولنا محمد صدیق وغیرہم

موصوف کے ہم جلیس مولنا موصوف نے 1977 میں جامعہ سلفیہ سے سند فضیلت حاصل کی۔ تاہم اس دورانیہ میں جو آپ کے ہم جلیس تھے وہ حسب ذیل ہیں۔ ان ہم جلیسوں کی فہرست میاں فضل حق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی طرف سے افادہ عام کے لیے اس وقت شائع کی گئی۔

حافظ حبیب الرحمٰن — محمد یٰسین ظفر — شوکت محمود — عبدالرزاق یزدانی

بشیر احمد بٹ

محمد سعید اظہر — عبدالرحیم — محمد یونس بٹ — مسعود الرحمٰن

عبدالحق صدیقی

عبدالواحد — عبدالرزاق حمزہ — عبدالرحمٰن سلفی — عبدالشکور

محمد امین

دینی خدمات فراغت کے بعد کچھ عرصہ ڈھیسیاں منصور والی جڑانوالہ کے ایک نجی مدرسہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ وہاں دو سال مصروف عمل رہے اور طلبہ کو قرآن پاک حفظ کروایا حفظ میں موصوف کے تلامذہ کی بہت بڑی تعداد ہے۔

جھنگ میں تشریف آوری جھنگ شہر میں باب عمرؓ کی مرکزی جامع مسجد جو 1969 میں قائد جھنگ مولنا محمد یوسف کمیر پوری کی وفات کے بعد خالی پڑی تھی گو مختلف سالوں میں مولنا ابراہیم کمیر پوری بھی اس مسند کے وارث رہے۔ اس مسند کی رونق کی بحالی میں کسی کی ہمت نہیں پڑ رہی تھی۔ بے شمار اہل علم اس مسند پر متمکن ہوئے لیکن جلد ہی وہ اس مسند کو خیر باد کہہ کر چلے جاتے۔ مولنا عبدالعلیم یزدانی نے حالات کی نزاکت کے پیش نظر اس مسند کو سنبھالا موصوف 1980 کے شروع میں قائد جھنگ مولنا یوسف کمیر پوری کی مسند پر تشریف لائے